سوال

میں نے سنا ہے کہ بغیر کسی چادر یا کمبل کے خاوند اور بیوی ہم بستری کرنا جائز نہیں ؛ کیونکہ وہاں فرشتے ہوتے ہیں ، اور وہ ننگے خاوند اور بیوی سے شرم محسوس کرتے ہیں ، اس لیے دونوں کو پرواجب ہے کہ وہ ہم بستری کرتے وقت کمبل وغیرہ ڈھانپ کر رکھیں ، اور جسم ننگا نہ کریں ، کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

کسی بھی شرعی حکم کی تحریم کو کتاب و سنت سے ثابت شدہ دلیل کے بغیر شریعت کی طرف منسوب کرنا صحیح نہیں ، احناف ، شافعیہ ، مالکیہ اور حنابلہ میں سے جمہور علماء کرام کے ہاں خاوند اور بیوی کا ہم بستری کے وقت بے لباس اور ننگے ہونا جائز ہے

اور حنابلہ جماع کے وقت بے لباس ہونے اور کپڑا نہ ڈھانپنے کو مکروہ کہتے ہیں ، انکی دلیل کئی ایک احادیث ہیں ، لیکن ان میں کوئی حدیث بھی صحیح نہیں ، ان میں بعض احادیث درج ذیل ہیں :

1- ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرے اور وہ اپنے آپ کو نہ ڈھانپے تو فرشتے اس سے شرم و حیاء کرتے ہوئے نکل جاتے ہیں ، اور جب انکو اس سے اولاد حاصل ہو تو اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے "

اسے طبرانی نے المعجم الاوسط (63/1) میں روایت کیا ہے ، اور امام بزار نے اسے ضعیف کہا ہے ، جیسا کہ نصب الرایۃ (247/4) میں درج ہے

2- عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے تو اسے ستر ڈھانپنا چاہیے ، اور وہ جانوروں کی طرح بے لباس نہ ہو "

اسے طبرانی نے المعجم الکبیر (196/10) اور البیھقی نے (193/7) میں نقل کیا اور اسے ضعیف قرار دیا ہے ، اس کی سند میں مندل بن علی ہے جو کہ ضعیف راوی ہے

اور اسے ابن ماجہ حدیث نمبر (1921) میں عتبہ بن عبد اللہ السلمی کی حدیث سے روایت کیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (2009) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے

3- ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو اپنے اور اپنی بیوی کو ڈھانپ کر رکھے ، اور گدھے کی طرح ننگے نہ ہوں "

اسے طبرانی (164/8) نے روایت کیا ہے ، اس کی سند میں عفیر بن معدان ہے جو کہ ضعیف ہے ، جیسا کہ مجمع الزوائد (293/4) میں ہے

جب ان احادیث کا ضعیف ہونا ثابت ہوگیا تو پھر جماع کرتے وقت ننگے نہ ہونا، اور اس سے منع کرنے پر ان احادیث سے استدلال کرنا صحیح نہیں، اور اصل یہی ہے کہ: خاوند اور بیوی کا نظر اور ہاتھ لگا کر چھونا دونوں طرح فائدہ اٹھانا حلال ہے

جمہور علماء کرام نے جواز کا استدلال بہز بن حکیم کی حدیث سے کیا ہے، وہ اپنے باپ اور دادا سے بیان کرتے ہیں کہ:

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں سے کیا چھپائیں، اور کیا ننگی کریں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی بیوی یا لونڈی کے علاوہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو"

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: یہ بتائیں کہ اگر لوگ ایک دوسرے میں سے ہوں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر تم ایسا کر سکو کہ شرمگاہ کو کوئی نہ دیکھ سکے تو تم ایسا ضرور کرو"

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اور اگر ہم میں کوئی اکیلا ہو؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم و حیاء کی جائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے

اور انہوں نے ایک ضعیف حدیث سے بھی استدلال کیا ہے

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم ننگے ہونے سے اجتناب کرو، کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے صرف بیت الخلاء جاتے وقت علیحدہ ہوتے ہیں، یا پھر جب بیوی سے خاوند جماع کرنے لگے، تو تم ان سے شرم کرو، اور انکی عزت کرو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2800) اس حدیث کی سند میں لیث بن ابو سلیم ہے، جو اختلاط کا شکار ہوگیا، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (64) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر جماع اور ہم بستری کی حالت میں ننگے ہونے کی ممانعت میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی تو پھر اصل حلت ہی ہے، اور اس اصل کی تائید کا ثبوت بھی ملتا ہے

واللہ اعلم.